تبصرہ کتب

اسلام، فیتھ اینڈ پریکٹس

۴۸ صفحات کا یہ کتابچہ اسلامک فاؤنڈیشن لندن نے شائع کیا ہے۔ اس کے مصنف ایک نوجوان اسکالر ڈاکٹر مناظر احسن ہیں۔ کتاب کے شروع میں اسلامک فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر جنرل پروفیسر خورشید احمد کا مختصر پیش لفظ ہے۔ خورشید صاحب پاکستان کی موجودہ کابینہ میں وفاقی وزیر ہیں۔ جیسا کہ خورشید صاحب نے پیش لفظ میں صراحت کی ہے یہ کتابچہ اسلام کو غیر مسلموں سے متعارف کرانے کے لئے لکھا گیا ہے۔ اور واقعہ یہ ہے کہ یہ مختصر کتاب اسلام کے متعلق کم سے کم وقت میں سرسری قسم کی زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کرنے کے لئے معاون کا کام دے سکتی ہے۔ مصنف نے بڑی خوش اسلوبی سے اختصار اور جامعیت کے ساتھ اسلام کی بنیادی اور اہم باتوں کو عام فہم اور سلیس انگریزی میں اس طرح پیش کردیا ہے کہ ایک کم پڑھا لکھا آدمی بھی آسانی سے اسلام کو اس کی سادہ اور اصلی شکل میں سمجھ سکتا ہے۔ خورشید صاحب نے بجا طور پر مصنف کی اس خصوصیت کو نمایاں کرکے بیان کیا ہے کہ وہ علماء کے اس گروہ کی نمائندگی کرتے ہیں جو ایک طرف دنیائے اسلام کی قدیم روایات علم و فضل کا حامل ہے تو دوسری طرف مغربی طرز کی اسکالر شپ سے بھی آشنا ہے۔

اسلامی عقائد میں توحید رسالت اور آخرت، اور اعمال میں نماز، روزہ، زکوۃ اور حج کا کیا تصور ہے، اخلاق و آداب میں اسلام کی کیا تعلیمات ہیں، معاشرت کے کیا تقاضے ہیں، مسلم سوسائٹی کی کیا نمایاں خصوصیات

ھیں، ان تمام باتوں کا تعارف بالترتیب اس انداز سے کرایا گیا ھے کہ پیدائش سے لے کر موت تک ایک مسلمان کی پوری زندگی کا خاکہ سامنے آجاتا ھے۔ مسلم معاشرے کی رسوم اور تقریبات کا ذکر بھی آگیا ھے۔ اختلافی امور و مسائل سے بالکل تعرض نہیں کیا گیا۔ جن کو دیکھ کر غیر مسلم تو کیا خود مسلمانوں کا ذھن پریشان ھوتا ھے۔ کاش مسلمانوں کے تمام فرقے اس نکتے کو اھمیت دیں اور تفریق و تقسیم کے عناصر کو نمایاں کرنے کی بجائے اتحاد و اتفاق کی بنیادوں کو تلاش کریں اور اس طرح امت مسلمہ کی شیرازہ بندی کرکے انھیں بنیان مرصوص بنانے کی سعی کریں۔

بعض تسامحات کی نشاندھی ضروری ھے۔ لیلۃالقدر کا ترجمہ مصنف نے ''دی نائٹ آف پاور،، کیا ھے۔ لفظ قدر کے بہت سے معانی میں سے ایک معنی یہ بھی آتا ھے۔ لیکن لیلۃ القدر میں وہ معنی مراد نہیں۔ اور لیلۃ القدر کا یہ ترجمہ یکسر بے معنی ھے۔ لیکن مصنف اس میں تنہا نہیں۔ قرآن مجید کے انگریزی تراجم میں اکثر یہی ملتا ھے۔

ایک اور بات جو دوران مطالعہ کھٹکی وہ یہ کہ پوری کتاب میں جہاد کا کہیں ذکر کیا لفظ تک نہیں آیا۔ حالانکہ جہاد اسلامی تعلیمات کا ایک نہایت اھم جز ھے۔

(شرف الدین اصلاحی)

———